47791 - دفتر سے بعض اشیاء لیتا رہا ہے، توبہ کرنے کے بعد اسے کیا کرنا ہو گا؟

سوال

میں سرکاری ملازم ہوں، میں دفتر سے بعض اوقات کچھ پنسلیں، اور سادہ کاغذات، اور کچھ سٹیپلر، اور ریموور وغیرہ اٹھا کر گھر لے جایا کرتا تھا، اس کے بعد اللہ تعالی نے مجھ پر توبہ کرنے کا احسان کیا تو الحمد للہ میں سیدھے راہ پر آگیا، لیکن مجھے ان اشیاء کا کیا کرنا ہو گا تا کہ میرا ضمیر مطمئن ہو سکے، یہ علم میں رہے کہ مجھے علم نہیں کہ یہ اشیاء میں نے کس آفس سے اٹھائیں تھیں، مجھے کیا کرنا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ وتعالی نے امانت کی حفاظت کرنے کو واجب کیا ہے، اور لوگوں ما ناحق مال حاصل کرنا حرام قرار دیا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

بلاشبہ اللہ تعالی حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے مالکوں کو لوٹا دو النساء (58).

ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اللہ کی قسم تم میں سے جو کوئی بھی کسی شخص کی ناحق چیز لے گا، وہ روز قیامت وہ اس چیز کو اپنے کندھوں پر اٹھا کر اپنے پروردگار سے ملے گا، میں تم میں سے ایك کو جان لونگا وہ اللہ سے ملے گا تو اس نے اونٹ اٹھا رکھا ہو گا اور وہ آواز نکال رہا ہو گا، یا اس نے گائے اٹھا رکھی ہو گی اور وہ آواز نکال رہی ہو گی، یا پھر بکری اٹھا رکھی ہو جو ممیا رہی ہو گی، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ بلند کیے حتی کہ ان کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی، اور فرمایا: اے اللہ کیا میں نے پہنچا دیا ؟"

صحیح بخاری حدیث نمبر (6578) صحیح مسلم حدیث نمبر (1832)

اس اللہ رب العزت کا شکر ہے جس نے آپ پر احسان کیا اور آپ کو توبہ کی توفیق دی، اور یہ اللہ تعالی کی نعمت ہے جو شکر کی مستحق ہے، لہذا اس پر آپ اللہ تعالی کا شکر ادا کریں، اور مزید اس کا فضل اور توفیق طلب کریں.

اور یہ ضروری نہیں کہ آفس کے سامنے آپ اپنے آپ کا ضرور ظاہر کریں، بلکہ یہی کافی ہے کہ آپ وہاں سے لی

گئی اشیاء واپس کردیں، یا پھر اس طرح کی اشیاء کسی بھی طریقہ سے واپس لوٹائیں، اور اگر واپس کرنا ممکن نہ ہوں تو پھر آپ ان اشیاء کی قیمت نیکی و بھلائی کے کاموں میں صرف کردیں.

آپ کو چاہیے کہ جس آفس سے آپ نے وہ اشیاء اٹھائیں تھیں اسے تلاش کریں، لیکن اگر آپ اس کی پہچان نہ کرسکیں تو ـ ان شاء اللہ ـ آپ کے لیے اس کمپنی یا دفتر کی اشیاء واپس کرنا ہی کافی ہے.

مستقل فتوی کمیٹی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

ایك شخص آرمی میں ملازمت کرتا تھا اس نے افسر کی اجازت کے بغیر اورکوٹ لے لیا، اس کا کیا حکم ہے؟

کمیٹی کا جواب تھا:

آپ کو چاہیے کہ جو اور کوٹ لیا تھا اسی طرح کا کوٹ یا پھر اس کی قیمت اسی دفتر میں ادا کریں جہاں سے لیا تھا، اور اگر ایسا نہیں کر سکتے تو اس کی قیمت کسی فقیر پر صدقہ کردیں. اھـ

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (23 / 430).

مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں:

(43100) اور (40019) اور (33858) اور (20062).

واللہ اعلم .